فہم القرآن کلاس پنجم

سبق نمبر 1 ،صفحہ نمبر 6

03 مئ 2021

بروز پیر

اس سبق میں آپ 12 الفاظ سیکھیں گے جو قرآن میں تکرار کے ساتھ تقریباً 439 بار آتے ہیں

سبق 1 — سورۃ آل عمران

آیت 103,102

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ

- سورۃ آل عمران کی آیات 103,102 کا ترجمہ و مفہوم سمجھ سکیں۔
- اللہ کی اطاعت کا مفہوم سمجھ کر عمل کر سکیں۔
- اللہ کی رسی کے متعلق جان سکیں۔

تعارف

یہ آیات مبارکہ ہمیں ہمیشہ اللہ کا فرمانبردار اور اس سے اپنا تعلق مضبوط رکھنے کا سبق دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں ہمیں اپنے وہ احسانات یاد کروائے ہیں جو اس نے اپنے بندوں پر کیے ہیں، تاکہ ہم اللہ کے شکر گزار بنیں اور اس کی ایسی اطاعت کریں جس میں نافرمانی کا شائبہ بھی نہ ہو۔

سورۃ آل عمران آیت 102

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یٰاَیُّھَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوااللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ +4
اے	وہ لوگو! جو	ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	جیسا کہ حق ہے	اُس سے ڈرنے کا

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے

پیارے بچو! اس آیت میں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بندگی کے متعلق بتا رہے ہیں۔ اللہ کے بندے ہونے کا مطلب صرف کلمہ پڑھ لینا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی پوری زندگی اللہ کی محبت اور اس کے احکامات کے

مطابق گزاری جائے اور اس کی یاد سے کبھی بھی غافل نہ ہوں۔ ایسا شکر ادا کریں کہ اس میں ناشکری کا شائبہ بھی نہ ہو۔

وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾
اور نہ	ہر گز تم مرنا	مگر	اور (اس حال میں کہ) تم	مسلمان ہو
اور تمہیں موت نہ آئے اس حال میں کہ تم مسلمان ہو				

پیارے بچو! آیت کے اس حصے میں اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دے رہے ہیں کہ ہمیں مرتے دم تک ایمان پہ قائم رہنا چاہیے۔ کسی بھی مسلمان پہ کبھی ایسا لمحہ نہیں آنا چاہیے جب وہ اللہ کے ذکر سے غافل ہو۔ ہمیں اپنی موت کا وقت معلوم نہیں ہے اس لیے ہمیں اپنے آپ کو ہر وقت نیکی کے کاموں میں مصروف رکھنا چاہیے۔ یہاں تک کہ جب ہماری موت آئے تو ہم اللہ کے آگے سر جھکائے ہوئے ہوں۔ ہمیں کسی بھی لمحہ اللہ کی نافرمانی کی جرات نہیں کرنی چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب ہم گناہوں اور اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں مشغول ہوں اور وہی لمحہ ہماری موت کا ہو۔ اللہ ہم سب کا خاتمہ ایمان پہ کرے۔

سورۃ آل عمران آیت 103

+9 وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	+53 جَمِيْعًا	وَّلَا	تَفَرَّقُوْا
اور مضبوطی سے پکڑ لو	اللہ کی رسی کو	سارے کے سارے	اور نہ	تفرقہ ڈالو
اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو				

اس آیت میں اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا حکم دیا جارہا ہے۔ اللہ کی رسی سے مراد اللہ کی کتاب قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ ہے۔ اس رسی کو پکڑنے کے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ اس رسی کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق

بناتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ اگر ہم قرآن کی تعلیمات اور حضور پاک ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں گے تو ہماری زندگی بہترین ہو جائے گی۔ اللہ جو ہمارا رب ہے، ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے، ہم سے خوش ہو گا اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔ دوسرا حکم ہمیں یہ دیا جا رہا ہے کہ آپس میں تفرقہ بازی یعنی اختلاف نہ کرو، ایک اُمت بن کر رہو۔ تفرقہ بازی اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	+50 اَعْدَآءً ع
اور تم یاد کرو	اللہ کی نعمت کو		(جو) تم پر (ہوئی)	جب	تم تھے	(باہم) دشمن

اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے

آیت کے اس حصے میں عرب کے لوگوں کی اس حالت کی طرف اشارہ ہے جب اسلام سے پہلے لوگ آپس میں لڑتے تھے، ہر طرف قتل و غارت تھی۔ اگر کوئی جنگ شروع ہو جاتی تو سال ہا سال جاری رہتی۔ ان حالات کی وجہ سے یہ ممکن تھا کہ سارا عرب ان جنگوں اور لوٹ مار میں تباہ و برباد ہو جاتا۔

+5 فَاَلَّفَ	بَيْنَ	+132 قُلُوْبِكُمْ	+29 فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	+75 اِخْوَانًا ع
اس نے اُلفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس تم ہو گئے	اس کے احسان سے	بھائی (بھائی)

اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی اور تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے

ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے عرب کے لوگوں کو اسلام کی نعمت عطا فرمائی جس سے پرانی لڑائیاں، جھگڑے سب ختم ہو گئے۔ بلکہ دشمنی کی بجائے لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت پیدا ہو گئی۔ اللہ نے ایمان لانے والوں کے دلوں میں باہمی محبت اور بھائی چارہ ڈال دیا اور تمام ایمان والے بھائی بھائی بن گئے۔ اس نعمت کا ذکر سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے: اگر آپ دنیا بھر کی دولت خرچ کر کے ان میں ایسی محبت والفت پیدا کرنا چاہتے تو نہ کر سکتے تھے۔ یہ اللہ ہی ہے جس نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

ہوم ورک کلاس پنجم

سبق نمبر 1،صفحہ نمبر 6،7،8 سورۃ آل عمران کی آیات کا لفظی اور با محاورہ ترجمہ یاد کریں